السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان سوالات کے ساتھ کچھ ایسی نصوص بھی ہیں جن سے قادیانی حضرت عیسی علیہ السلام کی وفات اورتدفین پر استدلال کرتے ہیں امید ہے آپ ان نصوص کی وضاحت بھی فرمائیں گے اوریہ بھی کہ ہم ان کا کیا جواب دیں ؟

پہلی :

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْءايٰتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾ ... سورة المائدة

مسیح ابن مریم علیہ السلام توصرف (اللہ کے) پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزرچکے تھے اوران کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرماں بردار) تھیں دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت سے مقصودان لوگوں کی تردید ہے جنھوں نے کہا تھا

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يٰبَنِي إِسْرٰءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوٰىهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٧٢﴾ ... سورة المائدة

مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) مسیح علیہ السلام اللہ ہیں ۔ نیز جنھوں نے یہ کہا تھا :

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ﴿٧٣﴾ ... سورة المائدة

کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے ؛ تواس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عیسیٰ مسیح علیہ السلام رب یا الٰہ نہیں ہیں کہ ان کی عبادت کی جائے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے نبوت ورسالت سے سرفراز فرمایا تھا وہ بھی انہی رسولوں کے مانند ہیں جوان سے پہلے گزرچکے ہیں ان کی اجل محدود ہے لیکن اس آیت نے یہ نہیں بتایا کہ وہ فوت کب ہوں گے ؟ ہاں البتہ کتاب وسنت کے ان دلائل سے جو ہم قبل ازیں بیان کرآئے ہیں یہ ضرورثابت ہوتا ہے کہ انہیں زندہ آسمانوں پر اٹھایا گیا تھا اوروہ عنقریب حاکم وعادل کی حیثیت نازل ہوں گے آخرزمانہ میں نزول اور لوگوں میں حکومت کرنے کے بعد پھروفات پائیں گے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ ذکر فرمایا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اوران کی والدہ علیہ السلام دونوں کھانا کھایا کرتے تھے جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ دونوں الٰہ نہیں تھے کیونکہ انہیں تواپنی زندگی کی حفاظت کےلئے کھانا کھانے کی ضرورت تھی جب کہ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی فرد صمد اور غنی مطلق ہے اس کائنات کا زرہ زرہ اس کی بارگاہ کا محتاج ہے اوروہ کسی کا محتاج نہیں ہے اس آیت کریمہ کا سیاق وسباق بھی اس معنی کی تائید کرتا ہے چنانچہ اس سے پہلے یہ زکر ہے ، کہ :

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ﴿٧٢﴾ ... سورة المائدة

بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم علیہ السلام ہی ہے ؛ نیز یہ زکر ہے کہ :

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ﴿٧٣﴾ ... سورة المائدة

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جواس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے "اوراس کے بعد اس آیت میں دین میں غلو سے منع کیا گیا ہے غیر اللہ کی عبادت کا انکار کیا گیا ہے جو شخص ایسا کرے یا دیکھ کر سکوت اختیار کرے اوراس سے منع نہ کرے نیزاس پر لعنت کی گئی ہے اس کی وضاحت سورۃ الانعام کی اس آیت سے بھی ہوتی ہے ۔

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ﴿١٤﴾ ... سورة الانعام

"اے پیغمبر؛ کہہ دیجیے کیا میں اللہ کو چھوڑکر کسی (اور) کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اورزمین کا پیدا کرنے والا ہے اوروہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اورخود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔"

دوسری آیت

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ﴿٢٠﴾ ... سورة الفرقان

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ؛اس آیت سے مقصود ان لوگوں کی تردید ہے جنہوں نے حضرت محمد ﷺ کی نبوت و رسالت کا انکار کیا تھا اور کہا کہ رسول تو فرشتوں میں سے ہوتا ہے انسانوں میں سے نہیں تو اس کی تردید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسولوں کے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی سنت یہ رہی ہے کہ انہیں انسانوں ہی میں سے منتخب کیا جاتا ہے اس آیت میں حضرت عیسی علیہ السلام کی اجل تحدید کو بیان نہیں کیا گیا جب کہ دیگر آیات واحادیث نے یہ بیان کیا ہے کہ آپ کو آسمانوں پر زندہ اٹھا لیا گیا پھر آپ آخر زمانے میں نازل ہوں گے اور پھر وفات پائیں گے جیسا کے قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38